Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹   رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

یوم جمعہ

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۵ رمضان ۱۴۰۰ھ ۱۹ وفا ۱۳۵۹ ہش ۱۹ جولائی ۱۹۸۰ء	نمبر ۱۶۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ وفا / جولائی۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل اعلائے کلمۃ الاسلام اور اشاعت قرآن کریم کے عظیم منصوبے کے سلسلہ میں زیورچ میں قیام فرما ہیں۔

حضور کی صحت اور خیروعافیت کے بارے میں زیورچ سے حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام موصول ہونے والی ۱۵ جولائی کی کیبل گرام کے مطابق

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے اپنے پیارے اور محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے اور حضور کے دورہ کے ہر جہت سے کامیاب و کامران ہونے کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کی تائید سے اس دورے کے بابرکت ثمرات برآمد کرے۔ آمین

— • حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب کرام التزام سے سیدہ موصوفہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

— • برادرم مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب ونیس واقف زندگی کی صاحبزادی امۃ اللطیف صاحبہ کا نکاح ہمراہ عزیزم شفقت احمد پسر چوہدری اللہ رکھا صاحب بعوض حق مہر مبلغ دس ہزار روپے کا اعلان مکرم سید احمد علی صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ ۲۸ جون ۱۹۸۰ء کو ان کی رہائش گاہ واقع دارالیمن پر فرمایا۔ بارات اسی روز ضلع رحیم یار خاں سے آئی تھی۔ رخصتانہ چار بجے عمل میں آیا۔ اس موقعہ پر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا فرمائی نیز مکرم چوہدری غلام قادر صاحب ہیڈکلرک صدر انجمن احمدیہ کی یوتی ہے۔

(باقی دیکھیں صلہ پر)

ان کو بھی یاد رکھیئے

رمضان المبارک اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آن پہنچا ہے۔ مومنین خوش ہیں کہ ان کو دیگر عبادات کے ساتھ دعاؤں کا خصوصی موقعہ ہاتھ آئے گا جنہیں قبولیت کا شرف بخشنے کا خدا تعالیٰ نے وعدہ فرما رکھا ہے اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

ہماری عاجزانہ درخواست ہے کہ سب بھائی اور بہنیں ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامیابی اور غلبۂ اسلام کے لئے دعائیں کرتے وقت نصرت جہاں کے پروگرام میں کام کرنے والے ڈاکٹروں اور اساتذہ کو بھی یاد رکھیں۔ تا اللہ تعالیٰ انہیں اپنے افریقی بھائیوں کی خدمت کی بہترین رنگ میں توفیق دے اور پھر ان خدمت کو قبولیت کا جامہ بھی پہنائے آمین ثم آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ہم خرما وہم ثواب

حساب کیمسٹری۔ فزکس۔ بیالوجی اور عربی میں ماسٹرز ڈگری رکھنے والے احباب کے لئے خدمت دین کا ایک سنہری موقعہ ہے۔ نائیجیریا میں ان مضامین کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جلد تر نصرت جہاں ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔ اپنے ہمراہ تعلیمی اسناد کے علاوہ مقامی امیر صاحب اور قائد صاحب کی سفارش بھی لائیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۵ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

۱۹ وفا ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر احمدی طالب علم کا ایمان!

الثالث بنصرہ العزیز نے قلب یورپ فرینکفورٹ کی مسجد نور میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے عظیم الشان تعلیمی منصوبہ کے متعلق فرمایا:-

"اس منصوبہ کا اصل اور بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہر احمدی اپنی استعداد کے مطابق دنیوی علوم میں دسترس حاصل کرے تاکہ وہ قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور ہو سکے اور اس طرح وہ قرآن کے حسن سے حسن لیکر اور اس کے نور سے نور حاصل کرکے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی آسمانی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے اور اس بات کو سمجھ لے کہ اسلام کا موعودہ غلبہ ایٹم بم وغیرہ کے ذریعہ نہیں بلکہ علمی تفوق کی بناء پر ظاہر ہوگا۔"

(الفضل ۱۵ جولائی ۱۹۸۰ء)

حضور ایدہ اللہ کا یہ ارشاد اس دور میں اسلام کے عالمگیر غلبہ کے لئے ایک آسمانی نوید ہے۔ کیونکہ یہ امر ظاہر ہے کہ دنیا بھر کے سارے ایٹم بم مل کر بھی کسی دل کو نہیں بدل سکتے اور اسلام کا قبضہ ہمیشہ سے دلوں پر رہا ہے۔ اس دین نے کبھی بھی جسموں پر قبضہ نہیں کیا۔ اسی مقصد کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عظیم تاریخی اہمیت کا تعلیمی منصوبہ شروع کیا ہے جو کہ انقلاب انگیز نتائج ظاہر کر رہا ہے۔

کی یہ بات ان مقاصد میں سے ایک ہے جس کے لئے سیدنا حضرت کی بعثت ہوئی نے بھی اپنی حیاتِ مبارک میں احمدیوں کو دنیوی علوم میں طاق ہونے کی نصیحت فرمائی تھی۔ اور یہ بات اس وقت کے کٹر مذہبی ماحول میں ایک عجیب و غریب اور حیران کن بات محسوس کی گئی تھی کہ ایک خالص مذہبی جماعت کا سربراہ اپنے پیروکاروں کو دنیاوی تعلیم حاصل کرنے کا درس دے رہا ہے۔ مگر حضرت نے جن کا لفظ آسمانی القاء سے تائید یافتہ تھا یہ فرمایا:-

"میں ان ..... کو غلطی پر جانتا ہوں جو علوم جدیدہ کی تعلیم کے مخالف ہیں"!

پھر فرمایا:-

"ضرورت ہے کہ آجکل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو اور بڑی جدوجہد سے حاصل کرو۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۶۸-۶۹)

اس کے بعد ان علوم کے حاصل کرنے کی وجہ بھی بیان فرمائی اور یہ یہی بات ہے جس پر آج امام جماعت احمدیہ اپنی پوری توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا:-

"علوم جدیدہ کی تحصیل جب ہی مفید ہو سکتی ہے جب محض دینی خدمت کی نیت ہو۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۶۹)

یہی نوید سنا رہے ہیں کہ دین اسلام کی برتری اور اس کا مستقبل علوم جدیدہ کی تحصیل میں ہے۔ ہر احمدی طالب علم جو آج کالج اور یونیورسٹی میں پڑھ رہا ہے۔ یہی ایمان رکھتا ہے کہ اس کی ڈگری اور اعلیٰ تعلیم کے موعودہ غلبہ میں کام آئے گی اور بھرپور طریقے پر اسلام کو غالب کرنے میں حصہ لے گی۔ انشاء اللہ۔

نفسِ مطمئنہ وہ ہے کہ انسان سے نیکیاں ایسے طور پر صادر ہوں گویا یہ ایک طبعی تقاضا ہے

"فرمایا:-

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی

(النحل ع: ۳)

یعنی بیشک اللہ تعالیٰ عدل کا حکم دیتا ہے اور پھر اس سے ترقی کرو تو احسان کا حکم دیتا ہے اور پھر اس سے بھی ترقی کرو تو اِیتاءِ ذِی القُربیٰ کا حکم ہے۔

حالت عدل

عدل کی حالت یہ ہے جو متقی کی حالت نفس امارہ کی صورت میں ہوتی ہے۔ اس حالت کی اصلاح کے لئے عدل کا حکم ہے اس میں نفس کی مخالفت کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً کسی کا قرضہ ادا کرنا ہے لیکن نفس اس میں یہی خواہش کرتا ہے کہ کسی طرح اس کو دبا لوں۔ اور اتفاق سے اسکی میعاد بھی گذر جاوے اس صورت میں نفس اور بھی دلیر اور بیباک ہوگا کہ اب تو قانونی طور پر بھی کوئی مواخذہ نہیں ہو سکتا مگر یہ ٹھیک نہیں۔ عدل کا تقاضا یہی ہے کہ اس کا دَین واجب ادا کیا جاوے اور کسی حیلے اور عذر سے اسکو دبایا نہ جاوے۔

مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض لوگ ان امور کی پرواہ نہیں کرتے اور ہماری جماعت میں بھی ایسے لوگ ہیں جو بہت کم توجہ کرتے ہیں اپنے قرضوں کے ادا کرنے میں۔ یہ عدل کے خلاف ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو ایسے لوگوں کی نماز نہ پڑھتے تھے۔ پس تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہیئے اور کسی قسم کی خیانت اور بے ایمانی سے دُور بھاگنا چاہیئے کیونکہ یہ امر الٰہی کے خلاف ہے جو اس نے اس آیت میں دیا ہے۔

حالت احسان

اس کے بعد احسان کا درجہ ہے جو شخص عدل کی رعایت کرتا ہے اور اسکی حدبندی کو نہیں توڑتا اللہ تعالیٰ اسے توفیق اور قوت دیدیتا ہے اور وہ نیکی میں اور ترقی کرتا ہے یہاں تک کہ عدل ہی نہیں کرتا بلکہ تھوڑی سی نیکی کے بدلے بہت بڑی نیکی کرتا ہے لیکن احسان کی حالت میں بھی ایک کمزوری ابھی باقی ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ کسی نہ کسی وقت اس نیکی کو جتا بھی دیتا ہے مثلاً ایک شخص دس برس تک کسی کو روٹی کھلاتا ہے اور وہ کبھی ایک بات اسکی نہیں مانتا تو اُسے کہہ دیتا ہے کہ دس برس کا ہمارے ٹکڑوں کا غلام ہے اور اس طرح پر اس نیکی کو بے اثر کر دیتا ہے۔ دراصل احسان والے کے اندر بھی ایک قسم کی مخفی ریا ہوتی ہے۔ لیکن تیسرا مرتبہ ہر قسم کی آلائش اور آلودگی سے پاک ہے اور وہ اِیتاءِ ذِی القُربیٰ کا درجہ ہے۔

اِیتاءِ ذِی القُربیٰ کی حالت

اِیتاءِ ذِی القُربیٰ کا درجہ طبعی حالت کا درجہ ہے یعنی جس مقام پر انسان سے نیکیوں کا صدور ایسے طور پر ہو جیسے طبعی تقاضا ہوتا ہے اسکی مثال ایسی ہے جیسی ماں اپنے بچہ کو دودھ دیتی ہے اور اسکی پرورش کرتی ہے۔ کبھی اس کو خیال بھی نہیں آتا کہ بڑا ہو کر کمائی کریگا اور اس کی خدمت کرے گا۔ یہاں تک کہ اگر کوئی بادشاہ اسے یہ حکم دے کہ تو اگر اپنے بچے کو دودھ نہ دے گی اور اس سے وہ مر جاوے تو بھی تجھ سے مواخذہ نہ ہوگا۔ اس حکم پر بھی اس کو دودھ دینا وہ نہیں چھوڑ سکتی بلکہ ایسے بادشاہ کو دو چار گالیاں ہی سنا دے گی۔ اس لئے کہ وہ پرورش اس کا ایک طبعی تقاضا ہے وہ کسی اُمید یا خوف پر مبنی نہیں۔ اسی طرح پر جب انسان نیکی میں ترقی کرتے کرتے اس مقام پر پہنچتا ہے کہ وہ نیکیاں اس سے ایسے طور پر صادر ہوتی ہیں گویا ایک طبعی تقاضا ہے تو یہی وہ حالت ہے جو مطمئنہ کہلاتی ہے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۱۴-۱۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں تبلیغ احمدیت

• تبلیغی و تربیتی دورے • مساجد اور سکولوں کے سنگِ بنیاد
• میٹنگز و اہم تقریبات

مکرم خلیل احمد صاحب مبشر مبلغ مقیم بو (سیرالیون)

محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج جماعت ہائے سیرالیون ۱۰ مئی کو بو میں تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ الحاج کمانڈر بونگے جنرل سیکرٹری اور مولوی مجید احمد صاحب بھی تشریف لائے۔ اسی روز شام ۵ بجے احمدیہ سیکنڈری سکول بو کے بورڈ آف گورنرز کی میٹنگ ہوئی۔ محترم مولوی صاحب نے صدارت فرمائی۔ آپ گورنمنٹ آف سیرالیون کی طرف سے اس بورڈ کے چیئرمین ہیں۔ اسی شام محترم امیر صاحب نے احباب جماعت بو کو ہدایات اور قیمتی نصائح فرمائیں۔ مسجد احمدیہ کی جلد تکمیل کی طرف توجہ دلائی۔ جماعت کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔

۱۱ مئی ۱۹۸۰ء کو احمدیہ سیکنڈری سکول بو کے زیر انتظام سکول کے وسیع ہال میں "ناصر ڈے" (NASIR DAY) بڑی شان و شوکت سے منایا گیا۔ جلسہ کی صدارت محترم امیر صاحب نے فرمائی۔ یہ دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ۱۹۷۰ء میں سکول میں تشریف آوری کی یاد میں ہر سال منایا جاتا ہے۔

۱۲ مئی کو محترم امیر صاحب نے احمدیہ مسلم سیکنڈری سکولز کے پرنسپل صاحبان کی میٹنگ بلائی ہوئی تھی آپ نے سکولوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ بعض اہم امور مثلاً سکولوں کا معیار مزید بلند کرنے، اچھے نتائج، کھیلوں میں نام پیدا کرنے، علاقہ کے طلبا اور لوگوں کے دل محبت اور پیار سے جیتنے کی طرف توجہ دلائی۔ اسلام و احمدیت کی تعلیم سے طلباء کو روشناس کروانے پر خصوصی زور دیا۔

۱۳ مئی کو محترم امیر صاحب بواجے بو کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں آپ نے احمدیہ سیکنڈری سکول بلامہ کا معائنہ فرمایا۔ مکرم لطیف احمد صاحب پرنسپل سکول کی درخواست پر آپ نے فارم V کے طلباء سے خطاب فرمایا۔ آپ نے علم حاصل کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی علم حاصل کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ اسی غرض سے احمدیہ مسلم سیکنڈری سکولوں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے تا مسلمان بچے دینی و دنیاوی ترقی کر سکیں۔ اب آپ سب کا فرض ہے کہ پوری توجہ انہماک سے تعلیم حاصل کریں۔ محترم امیر صاحب نے احباب جماعت سے بھی ملاقات فرمائی۔ احمدیہ مسجد بلامہ میں بجلی لگوانے کے لئے مشن کی طرف سے مالی امداد فرمائی۔

دو بجے بعد دوپہر آپ بواجے بو کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں آپ نے بر لب سڑک ایک چھوٹے سے گاؤں MANAHUN میں احمدیہ مسجد کی تعمیر کا جائزہ لیا۔ یاد رہے کہ یہاں ہماری ایک چھوٹی سی جماعت قائم ہے اور یہ مسجد انہوں نے بڑی مستعدی اور جانفشانی سے تعمیر کی ہے۔ محترم امیر صاحب نے ایک چھوٹی سی خوبصورت احمدیہ مسجد سڑک کے کنارے دیکھ کر بڑی خوشی کا اظہار فرمایا۔ اور اس مبارک کام کو جلد مکمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے مسجد کے کام کو جلد مکمل کرنے کے لئے مشن کی طرف سے کچھ نقدی بھی مرحمت فرمائی۔

شام پانچ بجے آپ نے بواجے بو میں پیراماؤنٹ چیف اور دیگر معززین سے ملاقات فرمائی۔ نماز مغرب کے بعد آپ نے احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے تبلیغ کرنے، دوسروں تک پیغام حق پہنچانے پر زور دیا۔ مکرم پیراماؤنٹ چیف صاحب سے مل کر بعض اہم امور طے کئے۔

۱۴ مئی کو صبح آپ نے برادرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل سکول کی درخواست پر سکول کا معائنہ فرمایا۔ لیبارٹریز دیکھیں۔ سکول کی تعلیمی کارکردگی پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور پھر اسمبلی میں طلباء سے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ سکول ترقی کر رہا ہے اس سلسلہ میں پرنسپل صاحب ان کے رفقائے کار مبارکباد کے مستحق ہیں۔ آپ نے طلباء پر زور دیا کہ وہ دلجمعی سے تعلیم حاصل کریں۔ سکول میں اساتذہ کا احترام اور اصولوں کی پابندی اپنا فرض عین سمجھیں۔ آپ نے اس پر اثر خطاب کے بعد پرنسپل صاحب کی درخواست پر سکول کی فارم V کے طلباء (جن کا سالانہ امتحان اسی دن شروع ہو رہا تھا) کی کامیابی اور سکول میں خیر و برکت کے لئے دعا کرائی۔

بواجے سے روانہ ہو کر ۱۱ بجے آپ کینیما (KENEMA) پہنچے۔ جو کہ مشرقی صوبہ کا ہیڈ کوارٹر ہے۔

طلباء سے خطاب:

احمدیہ مسلم پرائمری سکول کے طلبا مشن ہاؤس کے پاس آپ کے منتظر تھے تلاوت کلام پاک کے بعد مسٹر آئی کے محمد ہیڈ ماسٹر احمدیہ پرائمری سکول نے محترم امیر صاحب کو کینیما میں خوش آمدید کہا اور آپ کا تعارف سکول کے اساتذہ طلباء اور احباب جماعت کینیما سے کروایا۔

محترم امیر صاحب نے فرمایا۔ آج میرا دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کینیما میں جماعت احمدیہ کو ایک مضبوط اور فعال جماعت خوبصورت احمدیہ مسجد، مشن ہاؤس احمدیہ پرائمری اور سیکنڈری سکولز سے نوازا ہے آپ نے بتایا کہ یہ سب کچھ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ ۱۹۷۰ء کی برکات ہیں ورنہ ایک زمانہ تھا کہ اس شہر میں ہماری نہ صرف جماعت نہیں تھی بلکہ یہاں پر احمدیت کی سخت مخالفت تھی۔ مبلغ کے لئے یہاں رات گذارنا مشکل تھا۔ آپ نے جماعت کے پریذیڈنٹ چیف دانڈی کابو کی کوششوں کو بہت سراہا جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کا مضبوط پودا کینیما میں لگایا آپ نے طلباء کو پڑھائی کی طرف توجہ دلائی اور ان سب کے لئے دعا کروائی۔

مشن ہاؤس میں کچھ دیر قیام کے بعد اس صوبہ کے وزیر جناب اے ٹی سیلی مساکوئے سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔ مگر وہ اچانک اسی صبح فری ٹاؤن کے لئے روانہ ہو گئے تھے اس لئے ملاقات نہ ہو سکی۔ مگر ۲۱ جون کو ملاقات کا موقع مل گیا اور انہوں نے مشن کی تبلیغی اور تعلیمی خدمات کو سراہا۔ پھر آپ ضلع کے سینئر ڈسٹرکٹ آفیسر سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ کے ہمراہ مکرم مولوی میر عبد المجید صاحب، مکرم لطف الرحمن صاحب محمود پرنسپل احمدیہ سکول مکرم آئی کے محمد اور قافلہ کو بھی ایس ڈی او سے ملاقات کا موقع ملا۔ مسٹر آئی کے محمد نے محترم امیر صاحب کا تعارف کروایا۔ ایس ڈی او نے مکرم امیر صاحب سے مل کر انتہائی خوشی کا اظہار کیا اور جماعت کی تعلیمی و رفاہی سرگرمیوں کو خوب سراہا۔ مکرم ایس ڈی او نے جماعت احمدیہ کینیما کو ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کروائی محترم امیر صاحب نے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" ایس ڈی او صاحب کو تحفہ کے طور پر دی جسے انہوں نے بہت خوشی اور شکریہ کے خیالات سے قبول کیا۔

ایس ڈی او سے ملاقات کے بعد آپ نے پراونشل سیکرٹری سے ملاقات کی۔ مسٹر آئی کے محمد نے آپ کا تعارف کروایا۔ سیکرٹری صاحب نے وفد سے مل کر بہت خوشی کا اظہار کیا اور کینیما میں جماعت کی ہر طرح سے مدد کرنے کا وعدہ کیا۔ محترم امیر صاحب نے پراونشل سیکرٹری کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" تحفتہً پیش کی۔ جسے انہوں نے بڑی خوشی اور شکریہ سے قبول کی۔

نماز مغرب کے بعد محترم امیر صاحب نے احباب جماعت کینیما سے ملاقات کی اور جماعت کو ان ذمہ داریوں کی طرف

توجہ دلائی۔ آپ نے کینما میں مخالفت کے
بارہ میں فرمایا۔ مخالفت الٰہی سلسلوں کے
لئے کھاد کا کام دیتی ہے۔ آپ سب کو
علم ہونا چاہیئے کہ کینما میں اتنی مضبوط
جماعت کا قیام شدید مخالفت کا ہی نتیجہ
ہے۔ مخالفت سے کبھی گھبرانا نہیں چاہیئے
دعاؤں اور تدابیر سے مقابلہ کرنا چاہیئے
ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت الٰہی
سلسلوں کو ہی حاصل ہوتی اور آخر
کامیابی و کامرانی خدائی جماعتوں کے نصیب
ہی ہوتی ہے۔ احمدیت یہاں انشاء اللہ
مزید ترقی کرے گی۔ اس کے لئے دعاؤں
اور کوششوں کی ضرورت ہے۔

سائنس بلاک کا سنگ بنیاد:

۱۵ر مئی بروز جمعرات صبح ۹ بجے محترم امیر صاحب نے "ناصر احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول کینما" میں سکول کے سائنس بلاک کا سنگِ بنیاد رکھا۔ تقریب کی کارروائی زیرِ صدارت محترم امیر صاحب، تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود پرنسپل سکول نے ایک مختصر مگر جامع رپورٹ پیش کی۔ محمود صاحب نے سکول کی تاریخ اور سکول کو بعض پیش آمدہ مشکلات کا ذکر کرنے کے بعد حاضرین کو بتایا کہ اب خدا کے فضل سے ان سب مشکلات پر قابو پا لیا گیا ہے۔ طلباء کی تعداد چار صد سے تجاوز کر رہی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت دو ہزار پونڈ سے سکول کی مدد فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر اور صحت میں برکت دے (آمین) بعض دیگر احباب نے (جن میں مشرقی صوبہ کے وزیر آنریبل ساکوٹے بھی شامل ہیں) بھی سکول کی بھرپور مدد کی ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ! اب سکول اس قابل ہوا ہے کہ سکول میں فزکس اور کیمسٹری کی لیبارٹریز مکمل کی جائیں۔ آج ہم خوش ہیں کہ محترم امیر صاحب اس کا سنگِ بنیاد رکھ رہے ہیں

جناب امیر صاحب نے پرنسپل اور اساتذہ کی کوششوں کو سراہا اور سکول میں ان کی محنت اور جانفشانی کی داد دی۔ محترم امیر صاحب نے ایک طرف اساتذہ کو مزید محنت سے کام کرنے کی طرف توجہ دلائی اور دوسری طرف طلبا پر زور دیا کہ خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔ آپ کا مستقبل آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اگر اس زمانہ کو جس میں آپ ہیں۔ محنت، لگن، کوشش اور دعاؤں سے گزاریں گے۔ پڑھائی کی طرف پوری توجہ دیں گے تو آپ اپنی مدد آپ کرنے والے ہوں گے اور اپنے مستقبل کو بنانے والے۔ اگر اس زمانہ کو سستی لاپرواہی سے ضائع کر دیا۔ تو ساری عمر کا پچھتانا نصیب ہوگا۔ اس لئے میری نصیحت یہ ہے کہ پوری توجہ۔ انہماک سے اپنی پڑھائی پر زور دو کہ یہ وقت ہاتھ نہ آئے گا۔ اسلام نے بھی تعلیم پر زور دیا۔ آپ نے اطلبوا العلم و لو کان بالصین اور اطلبوا العلم من المھد الی اللحد سے بھی تعلیم کی اہمیت واضح فرمائی۔ آپ نے خطاب کے بعد پرسوز دعاؤں سے سکول کے سائنس بلاک کا سنگِ بنیاد رکھا۔ آپ کے بعد مبلغین کرام اور دیگر معززین نے بھی بلاکس نصب فرمائے۔

تقریب میں طلباء کے علاوہ احباب جماعت، بورڈ آف گورنرز کے ممبران اور دیگر شہریوں نے مدد فرمائی محترم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ بعد میں حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔

جورو کے لئے روانگی:

سنگِ بنیاد کی تقریب کے بعد محترم امیر صاحب جورو کے لئے روانہ ہوئے جورو میں محترم چوہدری انور حسین صاحب پرنسپل سکول نے اپنے دیگر اساتذہ کے ساتھ آپ کا استقبال کیا۔ طلباء اسکول کی مسجد میں جمع ہوئے محترم امیر صاحب پرنسپل صاحب کی درخواست پر وہاں تشریف لے گئے تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم پرنسپل صاحب نے مکرم امیر صاحب کو خوش آمدید کہا اور آپ کا تعارف اساتذہ اور طلباء سے کروایا۔ محترم امیر صاحب نے پرنسپل۔ سٹاف ممبران کا شکریہ ادا کیا اور طلباء کو نہایت قیمتی نصائح فرمائیں۔ آپ نے انہیں سائنس کے میدان میں ترقی کرنے پر زور دیا اور کہا کہ سائنس کا علم قرآنی تعلیم کے بالکل برخلاف نہیں ہے بلکہ قرآن مجید میں یہ سارا علم موجود ہے آپ نے محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ جو تھیوری انہوں نے پیش کی ہے۔ قرآن مجید کی تعلیم سے ہی فائدہ اٹھایا ہے دعا کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

پیراماؤنٹ چیف سے ملاقات:

شام ۵ ۱/۲ بجے محترم امیر صاحب جورو چیفڈم کے پیراماؤنٹ چیف بٹاکاکا صاحب سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔ محترم جناب امیر صاحب کا چیف صاحب نے پُر تپاک خیر مقدم کیا اور کہا آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔

محترم امیر صاحب نے چیف کو مشن کی سرگرمیوں سے آگاہ فرمایا اور خاص کر جورو سکول اور احمدیہ کلینک سے متعلق امور زیرِ بحث آئے۔ امیر صاحب نے چیف کو قبولِ احمدیت کی دعوت بھی دی اسے یاد دلایا کہ خوابوں کے ذریعہ آپ پر حق کھل چکا ہے۔ اس لئے اب آپ کو پیچھے نہیں رہنا چاہیئے چیف صاحب نے مشن، سکول کلینک کے لئے ہر قسم کے تعاون کا وعدہ کیا۔

نمازِ جمعہ محترم امیر صاحب نے یہاں پڑھائی اور کینما کے لئے روانہ ہوئے۔ کینما میں آپ نے ایک امریکن بیسی کور (جو کہ امریکہ میں بلیک مسلم تحریک سے تعلق رکھتا ہے) کو اسلام و احمدیت کے بارہ میں مفید معلومات بہم پہنچائیں۔ اور امریکہ میں احمدیہ مسلم مشن کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیوں سے آگاہ فرمایا۔ احمدیت کی صداقت پر تفصیل سے بات چیت فرمائی۔ محترم امیر صاحب نے اسے "اسلامی اصول کی فلاسفی" بھی پڑھنے کے لئے عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہدایت کے سامان فرمائے۔

یہاں سے فارغ ہو کر آپ بو کے لئے روانہ ہوئے۔ شام پانچ بجے جب پہنچے۔ نمازِ مغرب کے بعد مسجد بو محترم امیر صاحب نے احباب جماعت کو سلائیڈز دکھائیں۔ اور بیرون کے دیگر ممالک میں اسلام و احمدیت کی ترقی کے مناظروں سے ان کے ایمانوں کو تازہ کیا۔

MAKAYONI کیلئے روانگی،

مورخہ ۱۸ مئی بروز اتوار محترم جناب امیر صاحب نے احمدیہ پرائمری سکول مگبیمو کا سنگِ بنیاد فرمانا تھا اس لئے آپ ۱۷ر مئی کو صبح BO سے MAKA YONI کے لئے روانہ ہوئے اس قافلہ میں محترم امیر صاحب کے ہمراہ الحاج کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن مسٹر ایم بی ابراہیم ایجوکیشن سیکرٹری احمدیہ مشن، ہیڈ انسپکٹر آف سکولز جنوبی صوبہ، ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز اور سینئر سپروائزر آف سکولز، خاکسار، صدر لجنہ اماء اللہ بو، تین کاروں اور ایک جیپ کے ذریعہ روانہ ہوئے۔ تقریباً ساڑھے بارہ بجے MAKAYONI پہنچے۔ یہاں پر آپ نے احمدیہ پرائمری سکول کا معائنہ فرمایا اور اساتذہ اور طلباء کو نہایت قیمتی نصائح فرمائیں۔

یہاں سے روانہ ہو کر شام تین بجے کے قریب MAGLEWMO پہنچے۔ یہاں پر ہمارا احمدیہ پرائمری سکول دو سال سے قائم ہے۔ اور اس سکول کی عمارت کے سنگِ بنیاد کا پروگرام تھا۔

اس گاؤں کے امام نے مسجد محترم امیر صاحب کے حوالہ کر دی آپ نے نماز مغرب کے بعد اسلام اور احمدیت کے موضوع پر پُر اثر تقریر فرمائی اور بتایا کہ احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں اسلام ہی ہمارا مذہب ہے آپ کی صداقت احمدیت بھی سامعین پر واضح کی اور آخر میں ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔

پیراماؤنٹ چیف سے ملاقات

اسی شام محترم جناب امیر صاحب اس چیفڈم کے پیراماؤنٹ چیف سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔ مکرم چیف نے محترم امیر صاحب کا بڑی گرم جوشی سے استقبال کیا اور مشن کی تعلیمی و طبی خدمات کو سراہا۔ محترم امیر صاحب نے چیف کو قرآنِ مجید اور "اسلامی اصول کی فلاسفی" کتاب تحفہ کے طور پر پیش کی۔ چیف نے نہایت خوشی اور شکریہ سے یہ تحفہ قبول کیا۔

دینی معلومات اور عربی بول چال کا پروگرام

یہاں پہ احمدیہ پرائمری سکول کے بچوں نے نماز مغرب و عشاء کے بعد سکول میں ایک دینی معلومات اور عربی بول چال کا پروگرام پیش کیا جسے محترم امیر صاحب نے پسند فرمایا۔ اس پروگرام میں گاؤں کے کثیر تعداد میں لوگ شامل ہوئے اور انہوں نے احمدیہ مشن کے تبلیغی، تربیتی، تعلیمی و طبی پروگراموں کی بہت تعریف کی اور محترم امیر صاحب سے احمدیہ مسجد، احمدیہ ہسپتال کھولنے کی درخواست کی۔ امیر صاحب نے سکول کے ہیڈ ماسٹر، اساتذہ، طلباء اور لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا کروائی رات ساڑھے دس بجے پروگرام اختتام کو پہنچا۔ (باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کا صفحہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد رکھنے کی باتیں!

[بچے اس عبارت کو زبانی یاد کریں اور اپنے گھر کے کسی بچے کو یاد کر کے سنائیں]

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(الاخلاص : ۲ تا ۵)

ترجمہ:- تو کہہ کہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے۔ سب اُسی کے محتاج ہیں۔ وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اس نے کسی کو جنا ہے نہ وہ جنا گیا ہے۔ اور اس کی صفات میں اس کا کوئی بھی شریکِ کار نہیں ؞

بڑے آدمیوں کا بچپن

نامرادے دُعا کر کہ خدا میرے نماز نصیب کرے

بچپن ہی سے خدا تعالیٰ نے ایسے رنگ میں
کی تربیت فرمائی تھی کہ جس کی وجہ سے دنیا کی محبت آپ کے دل میں پیدا ہی نہ ہونے پائی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کے والد اور بڑے بھائی کی دنیاوی حالت اس وقت بھی ایسی تھی کہ وہ دنیاوی لحاظ سے معزز وممتاز کہلاتے تھے اور حُکام اُن کا ادب و لحاظ کرتے تھے لیکن پھر بھی اُن کا دُنیا کے پیچھے پڑنا اور اپنی ساری عمر اس کے حصول کے لئے خرچ کر دینا لیکن پھر بھی ان کا اِس حد تک اُن کو حاصل نہ ہونا جس حد تک کہ وہ اس پر خاندانی حق خیال کرتے تھے اس پاک دل کو جو اپنے اندر کسی قسم کی میل نہ رکھتا تھا یہ بتا دینے کے لئے کافی تھا کہ دُنیا چند روزہ اور آخرت با خداوند! چنانچہ اس نے اپنے بچپن کی عمر سے اِس سبق کو ایسا یاد کیا کہ اپنی وفات تک نہ بھلایا۔ اور گو دنیا طرح طرح کے لباسوں میں اس کے سامنے آئی اور اس کو اپنے راستہ سے ہٹا دینے کی کوشش کی لیکن اس نے کبھی اس کی طرف التفات نہ کی اور اس سے ایسی جُدائی اختیار کی کہ پھر اس سے کبھی نہ ملا۔

غرض
گو اپنی بچپن کی عمر سے ہی
کی زندگی میں ایک ایسا تلخ نمونہ دیکھنے کا موقعہ ملا کہ دُنیا سے آپ کی طبیعت سرد ہوگئی اور جب بہت ہی بچے تھے تب بھی آپ کی تمام خواہشات رضائے الٰہی کے حصول میں ہی لگی ہوئی تھیں۔ چنانچہ آپ کے سوانح نویس شیخ یعقوب علی صاحب
کے سوانح میں ایک عجیب واقعہ جو
کی نہایت بچپن کی عمر کے متعلق ہے تحریر کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ جب
کی عمر نہایت چھوٹی تھی تو اُس وقت
اپنی ہم سن لڑکی کہ جس سے بعد میں
کی شادی بھی ہوگئی کہا کرتے تھے کہ

"نامرادے دُعا کر کہ خدا میرے نماز نصیب کرے"

اس فقرہ سے جو نہایت بچپن کی عمر کا ہے پتہ چلتا ہے کہ نہایت بچپن کی عمر سے
کے دل میں کیسے جذبات موجزن تھے اور
کی خواہشات کا مرکز کس طرح خدا ہی خدا ہو رہا تھا اور ساتھ ہی اس ذہانت کا پتہ چلتا ہے جو بچپن کی عمر سے
کے اندر پیدا ہوگئی تھی کیونکہ اس فقرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس وقت بھی
تمام خواہشات کو پُورا کرنے والا خدا تعالیٰ ہی کو سمجھتے تھے اور عبادت کی توفیق کا دینا بھی اُس پر موقوف جانتے تھے۔ نماز پڑھنے کی خواہش ظاہر کرنا اور اس خواہش کو پورا کرنے والا خدا تعالیٰ کو ہی جاننا اور پھر اس گھر میں پرورش پا کر جس کے چھوٹے بڑے دُنیا کو ہی اپنا خدا سمجھ رہے تھے ایک ایسی بات ہے جو سوائے کسی ایسے دل کے جو دُنیا کی طوفی سے ہر طرح پاک ہو اور دنیا میں عظیم الشان تغیر پیدا کر دینے کے لئے خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہو نہیں نکل سکتی"

ص ۱۱ تا ۱۳

(شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تقریر کرنے کا ماہر

بچپن میں بڑا شرمیلا تھا!

اس بات پر یقین نہیں آتا کہ جارج برنارڈ شا جو ایک بہترین اور اعلیٰ درجہ کا مقرر تھا۔ اور بڑے سے بڑے مجمع کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔ اور عائلی قوانین، جمہوری ہیرا پھیری مذہبی اداروں اور انسانوں کی تقریباً تمام مروجہ روایات پر کھلم کھلا کڑی تنقید کرتا تھا۔ کسی زمانے میں شرمیلے پن، انکساری اور احساسِ کمتری میں بُری طرح مبتلا تھا۔ لیکن یہ حقیقت ہے مثلاً بچپن کے دنوں میں شا کبھی کبھی ان دوستوں کو ملنے جاتا تو اس کی کیا حالت ہوتی تھی وہ خود لکھتا ہے:-

"شرمیلے پن کی اذیت مجھے اس قدر تنگ کیا کرتی تھی کہ میں بعض اوقات اپنے کسی دوست کے دروازے پر دستک دینے سے ہچکچاتا اور کتنی کتنی دیر تذبذب کے عالم میں اُس کے مکان سے ذرا ہٹ کر اِدھر اُدھر گھومتا رہتا۔ پھر میں تیز تیز قدم اُٹھاتا ہوا اپنے گھر کی طرف چل پڑتا اور راستے میں خود سے کہتا کہ اگر واپس چلے آنا اتنا آسان ہے تو پھر خود کو اذیت میں مبتلا کرنے سے کیا فائدہ؟ بہت کم لوگ بچپن اور جوانی میں مجھ سے زیادہ بزدل یا دوسرے الفاظ میں شرمیلے ہونگے!"

لیکن بچو! اس شخص نے اپنی ہمت سے اپنی اس عادت پر قابو پا لیا اور دنیا کا بہترین مقرر، انگریزی کا بہترین ادیب اور بہت مشہور آدمی بن گیا ؞

دلچسپ و عجیب

بزرگ طالب علم

مشی گن (امریکہ) کے ایک ۸۰ سالہ بزرگ نے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ جب وہ سکول میں سندیں تقسیم کرنے کے موقع پر اپنی سند لینے گئے تو ان کی کامیابی پر تالیاں بجانے والوں میں اُن کے سات بچے، چوبیس پوتے اور چودہ پڑپوتے شامل تھے۔

پندرہ منٹ کا بادشاہ

فرانس کا بادشاہ لوئیز چہاردہم ۲ اگست ۱۸۳۰ء صرف پندرہ منٹ کے لئے بادشاہ بنا۔ کسی بادشاہ کا دنیا بھر میں اب تک یہ سب سے کم دورِ حکومت ہے۔ (ماخوذ)

(نصیر احمد ناصر شیخوپورہ شہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

گزارش ہے کہ قبل ازیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۰ر جون ۱۹۸۰ء مقرر کی گئی تھی لیکن امیدواران اور آپ کی سہولت کے لئے اس میں ۲۵ر جولائی ۱۹۸۰ء تک توسیع کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا۔

میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ براہ مہربانی اپنے حلقہ کے میٹرک پاس احمدی نوجوانوں کو وقفِ زندگی و داخلہ جامعہ احمدیہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں اور کوشش فرمائیں کہ جماعت کے ایسے ہونہار، دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوان آئیں جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست خود اٹھا سکیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین۔

۲۵ر جولائی تک توسیع اس لئے کی گئی ہے تاکہ آپ اس بارہ میں مزید تحریک اور کوشش فرما سکیں۔ انٹرویو سے قبل امیدواران کے کوائف مکمل کرنے کے لئے بھی آپ ہی کی خصوصی توجہ اور تعاون کی ضرورت ہوگی۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ر اگست ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح بمقام دیوان تحریکِ جدید ربوہ میں ہوگا۔ اور داخلہ کے لئے امیدوار کی عمر سترہ(۱۷) سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

الدال علی الخیر کفاعلہ

تعمیر مساجد کا چندہ بطور شکرانہ ادا کرنا بڑا ثواب ہے اور جو اس نیکی کی تحریک کرے وہ بھی اسی قدر ثواب کا مستحق ہوتا ہے۔ چنانچہ مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے اپنے نواسے محمود احمد ابن ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی اور محلہ کے دیگر بچوں کا چندہ ان کی کامیابی پر بھجوایا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچوں کو روشن مستقبل سے نوازے اور محترم مولانا صاحب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

جامعہ احمدیہ کے فیل شدہ طلباء

جو طلباء سالانہ امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکے ان کے لئے انٹرویو بورڈ وکالت دیوان تحریکِ جدید کی میٹنگ انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۹/۷/۸۰ بروز منگل صبح ۸½ بجے ہوگی اس لئے تمام فیل شدہ طلباء ایک دو روز قبل جامعہ میں حاضر ہو کر دفتر جامعہ میں اپنی حاضری کی رپورٹ کریں۔

فرداً فرداً بذریعہ خطوط بھی سب کو اطلاع بھجوا دی گئی ہے اس اجلاس کے لئے سب کا حاضر ہونا ضروری ہے۔

جو طلباء امتحان میں کسی وجہ سے شریک نہیں ہوئے وہ بھی آ جائیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

"الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں"
(مینجر)

ضروری اعلان برائے لجنات

ذیل میں ان لجنات کے نام درج کئے جا رہے ہیں جن کی طرف سے اکتوبر ۱۹۷۹ء تا مئی ۱۹۸۰ء کوئی چندہ موصول نہیں ہوا۔ براہِ کرم یہ لجنات اس کی طرف توجہ دیں۔ متعلقہ اضلاع کی صدر صاحبات سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ ان مقامات کا دورہ کر کے ان کی مکمل رپورٹ ہمیں بھجوائیں گی۔ نیز ان مقامات کی جماعتوں کے امیر اور صدر صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ ان لجنات کو بیدار کرنے میں ہماری مدد فرمائیں۔ شکریہ

ضلع نواب شاہ:۔ شہداد پور، سکرنڈ، رحمن آباد، گوٹھ مہدی آباد، گوٹھ عبد السلام، گوٹھ چوہدری شاہ دین، تھاروشاہ، گوٹھ حاجی قمر الدین، گوٹھ رئیس عبد الحمید، کوٹ مولا بخش، کنڈیارو۔ رحیم آباد

ضلع لاڑکانہ:۔ نصیرہ، موسیٰ شریف، خلاں، دارہ،

ضلع تھرپارکر:۔ دار السلام، طارق آباد فارم، ڈگری،

" حیدر آباد:۔ گوٹھ چوہدری سلطان محمد، حیدر آباد، گوٹھ فضل آباد، نواز آباد، ٹنڈو محمد خان، آصف آباد، نوان کوٹ، گوٹھ چوہدری علم دین۔

ضلع آزاد کشمیر:۔ آزاد کشمیر، کوٹلی، میرا بھڑکا،

" ہزارہ:۔ تربیلا ڈیم، حویلیاں، داتہ، ہری پور ہزارہ،

بدین (سندھ) سبی (بلوچستان) گوٹھ چوہدری ننھے خان چیمہ ضلع خیرپور (سندھ) گوٹھ چوہدری سلطان احمد ضلع تھرپارکر (سندھ) دادھن ضلع دادو (سندھ) نئی لابھینی ضلع دادو (سندھ)

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہ جولائی میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "فتح اسلام" مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

ماہ اگست میں حضور کا "جماعت سے خطاب" مقرر ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے ماموں زاد بھائی امیر عبد اللہ ابن میاں احمد صاحب کوئٹہ جو اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا اور ان کا واحد سہارا تھا ۷ر جون ۱۹۸۰ء کو اچانک دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے بعمر ۳۰ سال راولپنڈی میں وفات پا گیا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(حافظ محمد ابراہیم شاہد مربی سلسلہ ربوہ)

(۲) خاکسار کے چچا جان اقبال احمد صاحب کھوکھر آف ڈسکہ ضلع سیالکوٹ جو دماغی ہسپتال لاہور میں زیر علاج تھے ۴ر مئی ۱۹۸۰ء کو وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۶ر مئی کو مرحوم کو ڈسکہ میں دفن کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(محمد اسلم کھوکھر فضلِ عمر پرنٹنگ پریس اقبال روڈ راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

(۳)

مکرم	مرزا احمد عثمان صاحب	۴۰/-	روپے
"	غلام احمد صاحب چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا	۲۰/-	"
"	حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن	۱۰/-	"
مکرمہ	مسز فراست فاروقی صاحب گلبرگ لاہور	۲۵۰/-	"
مکرم	فضل الرحمٰن صدیقی صاحب راولپنڈی	۵۰/-	"
مکرمہ	طاہرہ اعجاز معرفت آئی ایچ ملک وزیرآباد	۲۰/-	"
"	آصفہ اعجاز صاحبہ ۹۱-ای ماڈل ٹاؤن لاہور	۲۰/-	"
"	مبارکہ سنز کاٹن مارکیٹ ملتان	۵۰/-	"
مکرم	تنویر احمد صاحب اسلام آباد	۳۰/-	"
"	آفتاب احمد صاحب شیخ کالونی ٹنڈو اللہ یار	۳۰۰/-	"
"	مبارک سنز بیرون بوہڑ ملتان	۵۰/-	"
مکرمہ	مسز بشریٰ لطیف صاحبہ چشمہ بیراج کالونی	۲۰/-	"
	بیگم محمد اشفاق صاحب گوندل گوجرانوالہ	۲۰۰/-	"
"	والدہ اعجاز احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰۰/-	"
مکرم	فضل حسین صاحب ٹھیکیدار بھٹہ جونترہ	۱۰۰/-	"
مکرمہ	مسز طارقہ نفیر صاحبہ اسلام آباد	۲۰/-	"
"	فوزیہ حسن نوری صاحبہ گوجرانوالہ	۵۰/-	"
مکرم	رشید احمد بھٹی صاحب دارالبرکات ربوہ	۲۵/-	"
"	چوہدری بشیر احمد صاحب ڈائریکٹر واپڈا لاہور کینٹ	۱۰۰/-	"
مکرمہ	بیگم ابن بشیر صاحب راولپنڈی	۵۰/-	"
مکرم	سید ناصر علی صاحب شرفہ آباد کراچی	۱۰/-	"
"	لیاقت علی خان صاحب فلیمنگ روڈ لاہور	۱۰۰/-	"
"	وارنٹ آفیسر عبدالمجید صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۱۰/-	"
"	ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی ربوہ	۱۰/-	"
مکرمہ	فضیلت بیگم صاحبہ اقصیٰ روڈ ربوہ	۱۰/-	"
"	اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم دارالصدر جنوبی ربوہ	۲۰/-	"
"	حمیدہ بیگم صاحبہ وایل چسٹر ضلع حیدرآباد	۱۰۰/-	"
"	آصفہ اعجاز صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۲۰/-	"
مکرم	مسٹر ناصر حسین صاحب گلبرگ لاہور	۱۰۰/-	"
مکرمہ	مبارکہ بیگم صاحبہ سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	۲۰۰/-	"
"	امۃ الحی اکرام اللہ صاحبہ گلگشت کالونی ملتان	۱۲۵/-	"
"	اہلیہ چوہدری عبدالرحیم صاحب	۱۰۰/-	"
"	امۃ السبوح بنت اکرام اللہ صاحب	۲۵/-	"
مکرم	ڈاکٹر محمد اقبال صاحب چک دیپال پور اوکاڑہ	۱۵/-	"
"	ایم عثمان صاحب ناظم آباد کراچی منجانب ڈاکٹر سکینہ	۵۰/-	"
مکرمہ	بیگم امینہ عنایت صاحبہ نارتھ ناظم آباد کراچی	۱۳۰/-	"
"	نذیر بیگم صاحبہ پیپلز کالونی فیصل آباد	۲۰/-	"
	امۃ الحفیظ صاحبہ "	۲۰/-	"
مکرم	حبیب الرحمٰن صدیقی صاحب راولپنڈی	۲۵/-	"
	میسرز پاکستان ربڑ ورکس ڈسکہ روڈ سیالکوٹ	۱۱۰/-	"
"	شیخ فیض قادر صاحب ناظم آباد کراچی	۲۰۰/-	"
مکرمہ	بشریٰ صاحبہ زوجہ محمد بشیر صاحب احمدی ککرالی کلاں ضلع سرگودھا	۲۰/-	"
"	مسز بشریٰ لطیف صاحبہ چشمہ بیراج ضلع میانوالی	۲۰/-	"
	ماڈرن موٹرز کراچی	۵۰/-	"

(باقی)

رمضان المبارک دُعا کا مہینہ ہے

سیدنا حضرت امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"رمضان دعا کا مہینہ ہے، تنویر قلب کا ذریعہ ہے اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں، نماز تزکیۂ نفس کرتی ہے اور روزہ سے تجلی قلب ہوتی ہے اور تجلی قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں جن سے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے۔" (فتاویٰ صفحہ ۱۲۹)

(قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

حضرت مصلح موعودؓ کا ایک اہم ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ تحریک وقفِ جدید کے سلسلہ میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔"

(الفضل ۷/۱/۵۸)

مندرجہ بالا ارشاد سے تحریک وقفِ جدید کی اہمیت اظہر من الشمس ہے۔ پھر یہ تحریک ہمارے پیارے اور محسن آقا رضی اللہ عنہ کی خلافت کی تحریکات میں سے آخری تحریک ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ... ... بہت سے دوست اس پر لبیک کہہ رہے ہیں تاہم اگر کسی جماعت کا کوئی بھی فرد اس بارہ میں سستی دکھا رہا ہے تو ہمارے لئے لمحۂ فکریہ ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ تمام زعماء و زعماء اعلیٰ انصار اللہ و تمام اراکین انصار اللہ اس بارہ میں پوری سعی فرمائیں گے۔ کہ جماعت کا ہر فرد یہاں تک کہ چھوٹے سے چھوٹا شیر خوار بھی اس مالی جہاد کا مجاہد بن جائے۔

زعماء انصار اللہ باؤ کرم اس سلسلہ میں اپنی مساعی کی رپورٹ معین اعداد و شمار کے ساتھ مرکز میں بھجوایا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

"یہ اجتماع نفس کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اور بہترین سبق ہے اس لئے احمدی نوجوانوں کو اس طرف پوری توجہ دینی چاہیئے۔"

(الفضل ۱۰ ستمبر ۱۹۷۲ء)

بقیہ صفحہ ۲ ۔ سیرالیون میں تبلیغ احمدیت

ہیڈ ماسٹرز کی میٹنگ

مورخہ ۳۱ مئی بروز ہفتہ بو میں احمدیہ پرائمری سکولز سیرالیون کے تمام ہیڈ ماسٹر صاحبان کی ایک ضروری میٹنگ ہوئی۔ یہ میٹنگ ایجوکیشن سیکرٹری مسٹر ایم۔ بی۔ ابراہیم نے بلائی تھی۔ محترم جناب امیر صاحب نے اس کی صدارت فرمائی۔ اس میٹنگ میں کل ساٹھ پرائمری سکولز کے ہیڈ ماسٹر صاحبان نے شمولیت کی اور احمدیہ پرائمری سکولز کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے مفید تجاویز منظور ہوئیں۔ محترم امیر صاحب کے علاوہ سیرالیون پرائمری سکولوں کے سینئر سپرنٹنڈنٹ سینئر انسپکٹر آف سکولز نے بھی خطاب کیا۔ نیز ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز، سینئر سپروائزرز اور شہر کے بہت سے معززین نے شمولیت کی۔ احمدیہ مسلم پرائمری سکولوں کی کارکردگی مشن کی سرگرمیوں کو خوب سراہا اور اطمینان کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہترین نتائج مرتب فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساتواں مرحلہ جاری ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ جو غلبہ دین خاتم الانبیاءؐ کے منصوبوں میں سے ایک عظیم منصوبہ ہے۔ کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ جوبلی فنڈ کے وعدہ کنندگان کی توجہ اور یاددہانی کے لئے گزارش ہے کہ ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ شروع ہو چکا اور اس کے چار ماہ گزر چکے ہیں۔ کیا آپ نے جائزہ لے لیا ہے کہ آپ کی ادائیگی ٹھیک ہو رہی ہے۔ اگر کمی ہے تو جلد پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ضروری اعلان برائے وظائف حقوق طلباء

۱۔ جیسا کہ الفضل مورخہ ۵ جولائی ۱۹۸۰ء میں اعلان کیا جا چکا ہے کہ سکول میں پڑھنے والے بعض طلباء یا ان کے والدین کی طرف سے وظائف ادائیگی حقوق کے سلسلہ میں بہت غلط رنگ میں درخواستیں بھجوائی جا رہی ہیں۔

یہ وظائف والدین کی مالی امداد کے لئے ہرگز نہیں ہیں۔ بلکہ صرف ان لازمی لابدی تعلیمی اخراجات کو پورا کرنے کے لئے ہیں جو والدین برداشت کر ہی نہیں سکتے۔ اور ان طلباء کے لئے ہیں جو قواعد کے تحت حقدار ہوں

بعض امراء کرام و صدر صاحبان جماعت ایسی درخواستوں کی تصدیق کر کے بھجوا رہے ہیں جن میں بچوں کے خوراک و لباس کے اخراجات کو تعلیمی اخراجات شمار کیا گیا ہے۔ جبکہ وہ بچے والدین کے ساتھ ہی رہ رہے ہیں۔

جو بچے سکولوں میں پڑھ رہے ہیں اور والدین اس سے قبل ان کے اخراجات برداشت کر رہے ہیں۔ انہیں لازماً یہ اخراجات برداشت کرتے جانا ہیں۔ افراد کی طرف سے وظائف ادائیگی حقوق کا مطالبہ ان قواعد کے تحت ہی ہونا چاہیئے جو مطبوعہ درخواست فارم پر درج ہیں۔

۲۔ ہر احمدی بچہ میٹرک تک اور ہر احمدی بچی مڈل تک ضرور تعلیم حاصل کرے۔ یہ معاملہ افراد سے نہیں بلکہ خالص طور پر امراء کرام / صدر صاحبان جماعت سے تعلق رکھتا ہے کہ وہ جہاں دیکھیں کہ کوئی احمدی بچہ یا بچی کی تعلیم میں کوئی روک پیدا ہو رہی ہے۔ وہ اپنے سیکرٹری تعلیم اور تعلیمی کمیٹی کے ذریعہ مقامی طور پر اس روک کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ اور اگر اس سلسلہ میں کسی مرکزی امداد کی ضرورت ہے تو اس کے متعلق مرکز میں رپورٹ جماعت متعلقہ کی طرف سے آنی چاہیئے۔ نہ کہ افراد کی طرف سے۔

افراد کے لئے لازم ہے کہ وہ درخواست فارم میں مندرجہ قواعد کے تحت ہی درخواستیں بھجوائیں۔ امراء کرام / صدر صاحبان جماعت تصدیق کرتے وقت ان امور کا خیال رکھیں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

رمضان المبارک کی آمد مبارک ہو

یہ مبارک مہینہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے۔ ایثار و قربانی کی ترغیب دیتا ہے اور نیکیوں میں قدم آگے بڑھانے کا سبق سکھاتا ہے۔ اس برکت والے مہینہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنا مال اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اس کثرت اور تیزی سے صرف فرماتے تھے جس کی مثال حدیث میں تیز ہواؤں سے دی گئی ہے

اپنے آقا صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس سنت پر عمل کرتے ہوئے جب آپ اس مبارک مہینہ میں پہلے سے بڑھ کر انفاق فی سبیل اللہ کریں گے۔ تو وقف جدید کو بھی یاد رکھیں

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول

مکرم برادرم چوہدری عبدالعزیز صاحب رخصتانہ کے چند یوم بعد اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے بیرون ممالک تشریف لے جا چکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور ہمارے مجاہد بھائی کو مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

لطیف احمد شاہد مربی سلسلہ
معرفت نظارت اصلاح و ارشاد

○ خاکسار کے بائیں کندھے کی طرح دائیں کندھے میں شدید درد نمودار ہو گئی۔ دوسرے تقریباً دو ماہ سے دست اور پیچش لگے ہیں جس کے علاج کے سلسلہ میں بھیر ریڈیم وارڈ میو ہسپتال میں ۹/۷ بروز بدھ داخل ہوگیا ہے۔ صحت بہت گر گئی ہے اور کمزوری بڑھ چکی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کی دعاؤں میں خاکسار کی صحت کی کامیابی اور اس مرض کے جڑ سے اکھڑ جانے کی دعا فرمائیں۔

عبدالکریم شاہد کاٹھ گڑھی
میو ہسپتال لاہور

○ مکرم مولوی محمود حسین صاحب سابق مبلغ بخارا کی طبیعت بہت علیل ہے۔ چکر آ رہے ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت مکرم مولوی صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

○ خاکسار کی والدہ محترمہ رضیہ طاہرہ صاحبہ اہلیہ ملک محمد عبداللہ صاحب ریٹائرڈ کمرشل سپرنٹنڈنٹ (ریلوے) عرصہ تین ماہ سے مختلف عوارض سے شدید بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں نے کینسر بتایا ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ خاکسار خاندان اور بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست کرتا ہے۔ کہ وہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے ساری بیماریوں سے شفا دے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین

ملک عبدالرشید دارالرحمت شرقی ب ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے۔

ھُوَ الشَّافِی

ناخونہ کورس — PTERYGIUM COURSE
ناخونہ کیور 15/- PTERYGIUM CURE
ناخونہ لوشن 3/- PTERYGIUM LOTION
میزان 18/-
ڈاک خرچ و پیکنگ 5/-
23/-
تفصیلی لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیں
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ
— پاکستان —
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶

ربوہ کے ملحقہ محلہ ← دارالفتوح
میں رہائش رکھنے والے خوش ذوق خواہشمند یقیناً ان خوبیوں کے خواہاں ہوں گے
○ محلہ دارالرحمت وسطی کے نزدیک ○ چمن عباس اور ساہیوال روڈ کے درمیان
○ پانچ مرلہ، دس مرلہ اور ایک کنال کے پلاٹ ○ کشادہ سڑکیں میٹھا پانی
○ باذوق لوگوں کی پسند
ربوہ اور بیرون ربوہ رہائشی پلاٹس، مکانات، زرعی زمین خریدنے کیلئے
بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ
اقصیٰ روڈ بالمقابل ایوان محمود سے رابطہ قائم کریں
فون دفتر ۵۰۴ ؛ فون رہائش ۴۰۵

معیاری ادارہ
معیاری انگریزی ادویات
نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم
نظر کی عینکیں
ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں۔
نظر کا معائنہ مفت
شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد
شاہ میڈیکو۔ چنیوٹ۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴